جو عیسائیوں میں نہایت عالی اور گولڈن رول اور اصول زرین سمجھا جاتا ہے۔ اگر کوئی کہے کہ انجیل کا یہ مضمون کنفیوشس سے ماخوذ ہے تو عیسائیوں کے پاس اس کا کیا جواب ہے؟ انجیلوں میں اور بھی بہت سے مضامین ہیں جن کے مقابلہ میں ہم معنی مضامین اُن کتابوں سے پیش کئے جاسکتے ہیں جو ولادت مسیح کے قبل سے اپنا وجود رکھتی ہیں۔ اگر یہ کہدیا جائے کہ انجیلوں کے یہ سارے مضامین ان کتابوں سے ماخوذ ہیں تو عیسائی حضرات کو بڑی مشکل کا سامنا پیش آئے گا۔ کیونکہ وہ خود اسی نوع کے دلائل پیش کرنے کے عادی ہو رہے ہیں۔ توارد یا مطابقت مضامین سے یہ لازم نہیں آتا کہ ایک مصنف دوسرے مصنف کے ان تحریر کردہ مضامین سے آگاہ تک ہو۔

اس بارہ میں عیسائی علماء کے جملہ استدلالات اسی نوع کے ہیں چنانچہ ان سب کو اسی پر قیاس کر لینا چاہیئے۔ (باقی)

اعجاز القرآن

یہ ایک بہت ہی نایاب رسالہ ہے علی بن عیسیٰ الرمانی اس کا مصنف ہے۔ (المتوفی ۳۸۴ھ) اب تک اس کے ایک ہی نسخہ کا پتہ چلتا تھا جو قسطنطنیہ کے کتب خانہ میں تھا۔ ڈاکٹر عبدالعلیم صاحب ایم اے پی ایچ ڈی نے اپنے قیام جرمنی کے زمانے میں بڑی دقتوں سے اپنے ایک پروفیسر کے ذریعہ اس کا فوٹو منگوایا اور اب مقام شکر ہے کہ مکتبہ جامعہ نے یہ قیمتی کتاب شایع کردی ہے اور گویا اسے زمانہ کی دستبرد سے محفوظ کر لیا ہے۔ کتاب عربی میں ہے اور اس میں قرآن کی فصاحت و بلاغت اور اعجاز کے متعلق عجیب و غریب نکتے بیان کئے گئے ہیں۔ مکتبہ نے اسے نہایت اہتمام سے بہترین کاغذ پر ٹائپ میں شایع کیا ہے قیمت صرف ۸ر

ملنے کا پتہ

مکتبہ جامعہ ملیہ اسلامیہ۔ دہلی۔